© rasailojaraid.com

غزل

بدلیں گے انداز تیرے یہ کبھی سوچا نہ تھا
دل نے اے جانِ تمنا یہ ستم دیکھا نہ تھا

اپنی قسمت سے گلہ تھا ان سے کچھ شکوہ نہ تھا
اس حسین پیکر نے میرے عشق کو سمجھا نہ تھا

زندگی میں پیش آئے ہیں حوادث نو بہ نو
اب کے جو طرز جنوں ہے پہلے تو ایسا نہ تھا

ہائے ان فرقت کے لمحوں میں وہ حدّت خوں کی
تن میں ایسی رگ نہ تھی جس میں شرر بھڑکا نہ تھا

تجھ سے میں کیوں دور ہوجاؤں کہیں گے کیا یہ لوگ
چاند تھا لیکن قریب اس کے کوئی تارا نہ تھا

کس کو ہم آخر سناتے قصہء سوز جگر
تھی بھری محفل مگر اک بھی جگر والا نہ تھا

فانؔی بیچارہ اب احوال دل مت پوچھئے
بجلیوں کے گھر میں پہلے ایسا اندھیرا نہ تھا

☆ ☆ ☆

© rasailojaraid.com